مطبوعات

ایقاظ ہمم اولی الابصار (عربی)

مؤلف: الشیخ الامام صالح بن محمد العمری الشہیر بالفلانی
ناشر: دار نشر الکتب الاسلامیہ۔ ۱۹۔ گورو نانک پورہ۔ گوجرانوالہ
سفید ولایتی کاغذ ۱۸۴ صفحات سائز ۶½" × ۱۰"
عربی ٹائپ فوٹو آفسٹ طباعت قیمت: ۱۵/- روپے

جمہور علمائے امت اصولی طور پر تو قرآن و سنّت، اجماع و اجتہاد اور قیاس کے مصدر و ماخذ ہونے پر متفق ہیں مگر طریق اخذ و استنباطِ مسائل کے باب میں کچھ اختلاف ضرور پایا جاتا ہے۔ بعض علماء مذکورہ بالا ماخذ سے براہِ راست استنباط مسائل کے قائل ہیں تو کچھ دوسرے حضرات کسی خاص امام کی وساطت سے احکام و مسائل معلوم کرنا بہتر خیال کرتے ہیں۔ اور پھر اسی پر اکتفا نہیں کیا جاتا بلکہ اپنے امام معین کے مسلک کے معاملہ میں جانبداری برتتے ہیں۔

تقلید مذاہب کے ضمن میں مقلدین کے ہاں فقہائے اسلام کی حد تک عموماً اور فقہائے اربعہ کے معاملے میں خصوصاً جس عصبیت کا مظاہرہ ہوتا رہا ہے اور آج بھی جس کا سلسلہ جاری ہے اس سے اجتناب و تحذیر اسی کتاب کا اصل موضوع ہے۔

زیرِ نظر تالیف میں امام موصوف نے قرآن پاک، احادیث صحیحہ، اقوال صحابہ و تابعین اور ارشادات ائمہ کی روشنی میں قیاس، رائے اور تقلید کی حقیقت بیان کی ہے نیز یہ بھی بتایا ہے کہ کس حد تک ان کا وجود صحت مند ہے اور کس مقام سے غلو کی حد شروع ہو جاتی ہے۔ اس کتاب کا سب سے زیادہ جاندار حصہ وہ ہے جس میں ائمہ اربعہ میں سے ایک ایک کے ارشادات در بابِ قیاس، رائے اور تقلید بیان کیے گئے ہیں اور جہاں اس امر کی وضاحت ملتی ہے کہ خود ان ائمہ کی نظر میں حدیثِ رسولؐ کے سامنے آجانے کے بعد ان کے